

پانی کے راستوں پر نقل و حمل کے لیے کشتیوں کا استعمال قدیم زمانے سے کیا جا رہا ہے۔ ابتدا میں کشتیاں لکڑی کے ایک عام لٹھے کی شکل میں تھیں جن میں ایک جوف بنادی جاتی تھی۔ بعد میں لوگوں نے لکڑی کے ٹکڑوں کو ایک ساتھ جوڑنے کا طریقہ سیکھ لیا اور کشتیوں کو شکل عطا کی گئی۔ یہ شکلیں پانی میں رہنے والے جانوروں کی شکل کی تقلید تھیں۔ باب 8 اور 9 میں اس مچھلی کی Streamline شکل پر ہماری بحث کو یاد کیجیے۔

پہلے کی ایجاد سے نقل و حمل کے ذرائع میں ایک بہت بڑی تبدیلی آگئی۔ پہلے کے ڈیزائن میں سدھار لانے میں



شکل 10.1 آمدورفت کے ذرائع

اور بوجھ کی کلاس کے بچوں میں ان مقامات کے بارے میں بحث چل رہی تھی جن کی سیر انہوں نے گرمیوں کی چھٹی میں کی تھی۔ کوئی اپنے آبائی گاؤں گیا تھا اس نے یہ سفر ریل گاڑی سے، پھر بس سے اور آخر میں بیل گاڑی سے طے کیا۔ ایک طالب علم نے ہوائی جہاز سے سفر کیا۔ ایک دوسرے طالب علم نے اپنی چھٹیوں کے کئی دن اپنے چاچا کی کشتی میں مچھلی پکڑنے کے لیے گزارے۔

اس کے بعد استاد نے ان سے اخبار میں شائع ہونے والے اس مضمون کو پڑھنے کے لیے کہا جس میں مارس کی زمین پر اترنے اور تجربات انجام دینے والی چھوٹے چھوٹے پہیوں والی موٹر گاڑی کا ذکر ہے۔ ان گاڑیوں کو مارس تک خلائی جہاز کے ذریعے لے جایا گیا۔

دریں اثنا، پہیلی نے قدیم ہندوستان کے بارے میں کہانیاں پڑھی تھیں اور وہ جاننا چاہتی تھی کہ پرانے زمانے میں لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طرح آتے جاتے تھے۔

10.1 نقل و حمل کی کہانی

(Story of Transport)

بہت زمانہ پہلے لوگوں کے پاس نقل و حمل کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ وہ پیدل سفر کیا کرتے تھے اور سامان کو یا تو اپنی پیٹھ پر لاد کر لے جاتے تھے یا پھر جانوروں کا استعمال کرتے تھے۔

آپ کو کوئی سامان خریدنے کی ضرورت ہوتی ہے تو کیا آپ کے لیے بازار پیدل جانا ممکن ہے؟ آپ ان سوالوں کے جواب کس طرح معلوم کریں گے؟

عام طور سے یہ جاننا بہت اہم ہوتا ہے کہ کوئی مقام کتنی دور ہے تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جاسکے کہ اس مقام تک کیسے پہنچا جاسکتا ہے۔ پیدل، بس یا ٹرین کے ذریعے، جہاز کے ذریعے، ہوائی جہاز کے ذریعے یا پھر خلائی جہاز کے ذریعے۔

بعض اوقات ہمیں کئی چیزوں کی لمبائی اور چوڑائی معلوم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

پہیلی اور بوجھ کی کلاس میں بڑی بڑی ڈیسک ہیں جن پر دو طلباء بیٹھتے ہیں لیکن ان میں اکثر اس بات پر جھگڑا ہوتا رہتا ہے کہ ایک طالب علم نے زیادہ جگہ گھیر رکھی ہے۔

استاد محترم کی تجویز پر انہوں ڈیسک کی لمبائی کو ناپنے کا فیصلہ کیا تاکہ ڈیسک کے درمیان میں ایک نشان لگایا جاسکے اور ڈیسک کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے لائن کھینچی جاسکے۔

دونوں کو اپنے دوستوں کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلنے کا بہت شوق ہے۔ بوجھ اپنے ساتھ گلی اور ڈنڈے کا ایک سیٹ لے آیا۔

انہوں نے گلی اور ڈنڈے کی مدد سے کس طرح ڈیسک کی لمبائی ناپنے کی کوشش کی اسے یہاں دکھایا گیا ہے (شکل 10.2)۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ ڈیسک کی لمبائی دو ڈنڈوں اور دو گلیوں کی لمبائی کے برابر ہے۔ ایک ڈنڈا اور ایک گلی کی لمبائی کے برابر ڈیسک کے درمیان میں ایک لائن کھینچ کر دونوں خوش ہو گئے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ لائن مٹ گئی اب بوجھ کے پاس گلی ڈنڈے کا نیا سیٹ ہے کیونکہ پرانا سیٹ کھو چکا

ہزاروں سال لگ گئے۔ پہیوں پر چلنے والی گاڑیوں کو کھینچنے کے لیے جانوروں کا استعمال کیا جاتا تھا۔

19 ویں صدی کی ابتدا تک ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حمل کے لیے لوگ جانوروں کی توانائی پر منحصر تھے۔ بھاپ کے انجن کی ایجاد نے پاور کے ایک نئے ذریعے کو متعارف کرایا۔ باربردار گاڑیوں اور سواری ڈبوں کو کھینچنے کی غرض سے بھاپ کے انجن کے لیے ریل کی پڑیاں بچھائی گئیں۔

اس کے بعد آٹوموبائل آئے۔ پانی میں نقل و حمل کے لیے موٹر بوٹ اور جہازوں کا استعمال کیا گیا۔ 19 ویں صدی کے ابتدائی برسوں نے ہوائی جہاز کی ترقی کو دیکھا۔ بعد میں ان میں سدھار کیا گیا اور ان کا استعمال مال اور مسافروں کی ڈھلائی میں کیا گیا۔ بجلی سے چلنے والی ریل گاڑیاں، مونوریل، سپرسونک ہوائی جہاز اور خلائی جہاز 20 ویں صدی کی دین ہیں۔

شکل 10.1 میں نقل و حمل کے مختلف ذرائع دکھائے گئے ہیں۔ انہیں قدیم زمانے سے شروع کرتے ہوئے موجودہ دور تک صحیح ترتیب میں لکھیے۔

کیا نقل و حمل کا کوئی ایسا قدیم ذریعہ ہے جو آج کل استعمال میں نہیں لایا جاتا؟

10.2 آپ نے کتنا سفر کیا؟ اس میز کی چوڑائی کتنی

ہے؟ (How Far have you Travelled?)

How Wide is this Desk?)

لوگ یہ کس طرح معلوم کرتے تھے کہ انہوں نے کتنا سفر کیا؟ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوگا کہ آپ کو اسکول جانے کے لیے رکشا یا بس کی ضرورت ہوگی یا پیدل جاسکتے ہیں؟ جب

کے لیے اس وقت کس طرح کریں گے جب فاصلے دھاگے کی لمبائی سے کم ہوں؟ وہ دھاگے کو موڑ کر اس پر $1/2$ ، $1/4$ اور $1/8$ ”دھاگے کی لمبائی“ کا نشان بنائیے۔ اب بوجھو اور پہیلی دھاگے کے استعمال سے ڈیسک کی لمبائی بالکل صحیح صحیح ناپ سکتے ہیں۔



شکل 10.4 دھاگے کے ٹکڑے کی مدد سے میز کی لمبائی کی پیمائش

آپ کہیں گے کہ انہیں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اپنے جیومیٹری بکس میں رکھے ہوئے پیمانے کا استعمال کرنا چاہئے؟ ہاں، بے شک!

بوجھونے اس طریقے کے بارے میں پڑھا ہے جس کا استعمال لوگ اس قسم کے معیاری پیمانوں کے تیار ہونے سے پہلے فاصلوں کی پیمائش میں کیا کرتے تھے۔ اور وہ فاصلوں کی پیمائش کے مختلف طریقوں پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہمارے سامنے ایسے کئی مواقع آتے ہیں جب ہمیں لمبائیوں اور فاصلوں کو ناپنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ درزی کپڑے کی لمبائی کو ناپتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے یہ کپڑا کرتا سینے کے لیے کافی ہے یا نہیں۔ بڑھئی بورڈ کی لمبائی اور چوڑائی کو ناپ کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ دروازہ بنانے کے لیے کتنی لکڑی درکار ہوگی۔ کسان کو اپنی زمین کی لمبائی اور

یہاں پر دکھایا گیا ہے کہ گلی ڈنڈے کی مدد سے ڈیسک کی لمبائی کی پیمائش کس طرح کی جا رہی ہے (شکل 10.3)۔



شکل 10.2 گلی اور ڈنڈے کی مدد سے میز کی لمبائی کی پیمائش



شکل 10.3 گلی اور ڈنڈے کے مختلف سیٹ کی مدد سے میز کی لمبائی کی پیمائش

سنیے! اب، جب لمبائی کی پیمائش گلی ڈنڈے کے نئے سیٹ سے کی گئی تو دیکھا گیا کہ ڈیسک کی لمبائی تقریباً دو ڈنڈوں اور ایک گلی کی لمبائی کے برابر ہے اور تھوڑی سی جگہ باقی رہ جاتی ہے۔ یہ باقی جگہ ایک گلی کی لمبائی سے بھی کم ہے۔ اب کیا ہو؟

اب پوری ڈیسک کی لمبائی ناپنے کے لیے آپ بوجھو اور پہیلی کو کیا مشورہ دیں گے؟ لمبائی کی پیمائش کے لیے کیا وہ کرکٹ کے وکٹ اور گلیاں استعمال کر سکتے ہیں یا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید اس سے بھی وہی مسئلہ پیدا ہوگا؟

ایک چیز ہے جو وہ کر سکتے ہیں کہ وہ ایک چھوٹا سا دھاگا لیں اور اس پر دو نشان لگائیں۔ یہ دھاگے کی لمبائی ہوگی۔ وہ ڈیسک کی چوڑائی کی پیمائش دھاگے کی لمبائیوں میں کر سکتے ہیں (شکل 10.4)۔ وہ دھاگے کی لمبائی کا استعمال پیمائش

اپنے پیروں کا استعمال لمبائی کی اکائی کے طور پر کیجیے اور اپنے کلاس روم کی لمبائی اور چوڑائی کی پیمائش کیجیے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ جب آپ پیمائش کر رہے ہوں تو آخر میں پیمائش کیا جانے والا حصہ اتنا چھوٹا ہو کہ اس کی لمبائی آپ کے پیر کی لمبائی سے کم ہو۔ اپنے قدم کے حصے کی پیمائش کے لیے دھاگے کا استعمال کیجیے جیسا کہ آپ نے پہلے کیا تھا۔ اپنے مشاہدات کو جدول 10.1 میں درج کیجیے۔

جدول 10.1 کلاس روم کی لمبائی اور چوڑائی کی پیمائش

طالب علم کا نام	کلاس روم کی لمبائی	کلاس روم کی چوڑائی

عملی کام 2

گروپ میں کام کیجیے اور آپ میں سے ہر ایک کو اپنے کلاس روم کی میز یا ڈیسک کی چوڑائی ناپنے کے لیے اپنی بالشت کو پیمائش کی اکائی کے طور پر استعمال کیجیے۔



شکل 10.5 بالشت کی مدد سے میز کی چوڑائی کی پیمائش

چوڑائی یا رقبہ کی پیمائش کی ضرورت پیش آتی ہے تاکہ اسے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ اس زمین میں کتنے بیج بوسکتا ہے اور اسے اپنی فصل کو کتنے پانی کی ضرورت ہوگی۔

فرض کیجیے، آپ سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آپ کی لمبائی کتنی ہے؟ آپ اپنے سر سے لے کر پیروں تک کی لمبائی کو بتانے کی کوشش کریں گے۔

اس کمرے کی لمبائی کتنی ہے؟

اس ڈیسک کی چوڑائی کتنی ہے

لکھنؤ اور دہلی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

زمین سے چاند کا فاصلہ کتنا ہے؟

ان تمام سوالوں میں ایک چیز مشترک ہے۔ ان کا تعلق

دو مقامات کے درمیان فاصلے ہے۔ دو مقامات ایک دوسرے

سے بہت زیادہ قریب بھی ہو سکتے ہیں، مثلاً میز کے دونوں

سرے، یا یہ مقامات ایک دوسرے سے بہت دور ہو سکتے ہیں،

مثلاً جموں اور کنیا کمار۔

آئیے کچھ پیمائشی عمل انجام دیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ فاصلوں یا لمبائیوں کی پیمائش کے لیے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

10.3 کچھ پیمائشیں

(Some Measurements)

عملی کام 1

گروپوں میں کام کیجیے اور اس عملی کام کو ایک ایک کر کے انجام دیجیے۔

حرکت اور فاصلوں کی پیمائش

ہوسکتا ہے۔ اس لیے جب آپ اپنے قدم یا بالشت کی لمبائی کا استعمال اکائی کے طور پر کرتے ہوئے اپنی پیمائش کو کسی دوسرے کے سامنے بیان کرتے ہیں تو وہ اس وقت تک اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے کہ اصل لمبائی کتنی ہے، جب تک کہ اسے آپ کی بالشت یا پیر کی لمبائی نہ معلوم ہو۔

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ پیمائش کی کچھ ایسی معیاری اکائیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو ایک شخص سے دوسرے شخص تک تبدیل نہ ہوں۔

10.4 پیمائش کی معیاری اکائیاں (Standard)

Units of Measurements

پرانے زمانے میں پیر کی لمبائی، انگلی کی چوڑائی اور قدم کی لمبائی کا استعمال عام طور سے پیمائش کی مختلف اکائیوں کے طور پر کیا جاتا تھا۔

سندھو گھاٹی تہذیب کے لوگ لمبائی کی بہت اچھی پیمائش کرتے تھے کیونکہ کھدائی سے ہمیں جو ثبوت ملے ہیں ان میں بالکل صحیح صحیح جیومیٹریائی اشکال کو دیکھا جاسکتا ہے۔ بازو کی لمبائی (Cubit) جو کہ انگلی کے سرے سے کہنی تک کی لمبائی ہوتی ہے، کا استعمال قدیم مصر میں کیا جاتا تھا اور اسے دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی لمبائی کی اکائی کے طور پر قبول کیا گیا۔

دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے لوگ ”فٹ“ کو لمبائی کی اکائی کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ فٹ کی لمبائی مختلف علاقوں میں ذرا مختلف تھی۔ لوگوں نے ایک گز کپڑے کی پیمائش اپنی ٹھوڑی (Chin) اور بازو کے سرے کے

یہاں بھی آپ دیکھیں گے کہ آپ کو اپنی بالشت کے برابر دھاگے کی ضرورت پیش آتی ہے اور پھر اس دھاگے کے حصے کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ سبھی مشاہدات کو جدول 10.2 میں درج کیجیے۔

جدول 10.2

بالت کی مقدار	میز کی چوڑائی کی پیمائش کس نے کی

ہم دیکھتے ہیں کہ پیمائش کا مطلب کسی نامعلوم مقدار کا موازنہ کسی معلوم مقدار سے کرنا۔ یہ مقررہ معلوم مقدار اکائی (Unit) کہلاتی ہے۔ پیمائش کے نتیجے کو دو حصوں میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایک حصہ عدد پر مشتمل ہوتا ہے اور دوسرا حصہ پیمائش کی اکائی پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر عملی کام 1 میں کلاس روم کی لمبائی آپ کے 12 پیروں کی لمبائی کے برابر ہے تو 12 عدد اور پیر پیمائش کے لیے منتخب کی گئی اکائی ہے۔

اب جدول 10.1 اور 10.2 میں درج شدہ سبھی پیمائشوں کا مطالعہ کیجیے۔ کیا آپ میں سے ہر ایک کے پیروں کے ذریعے کی گئی کلاس کی پیمائش یکساں ہے؟ کیا ہر ایک طالب علم کے ذریعے اپنی اپنی بالشت سے ناپی گئی میز کی چوڑائی یکساں ہے؟ شاید نتائج مختلف ہیں کیونکہ ہوسکتا ہے آپ اور آپ کے دوست کی بالشت کی لمبائی مساوی نہ ہو۔ اسی طرح تمام طلباء کے پیروں کی لمبائیوں میں تھوڑا بہت فرق

میٹر 10 مساوی حصوں میں منقسم ہوتا ہے اور ہر ایک حصہ ملی میٹر (mm) کہلاتا ہے۔ اس طرح

$$1 \text{ m} = 100 \text{ cm}$$

$$1 \text{ cm} = 10 \text{ mm}$$

طویل فاصلوں کی پیمائش کے لیے، میٹر مناسب اکائی نہیں ہے۔ ہم لمبائی کی بڑی اکائی کی تعریف کرتے ہیں۔ یہ کلومیٹر (Km) کہلاتی ہے۔

$$1 \text{ km} = 100 \text{ m}$$

اب ہم اپنے سبھی پیمائشی عملی کاموں کو معیاری پیمانوں کا استعمال کر کے دہرا سکتے ہیں اور SI اکائیوں میں پیمائش کر سکتے ہیں۔ یہ کام کرنے سے پہلے ہمیں لمبائی اور فاصلوں کی پیمائش کا صحیح طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

10.5 لمبائی کی صحیح پیمائش (Correct)

Measurement of Length

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں مختلف قسم کے پیمائشی آلات کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم لمبائی کی پیمائش کے لیے میٹر اسکیل کا استعمال کرتے ہیں۔ درزی پیمائشی فیتہ کا استعمال کرتا ہے جبکہ کپڑا بیچنے والا میٹر چھڑ کا استعمال کرتا ہے۔ کسی شے کی لمبائی کی پیمائش کرنے کے لیے آپ کو ایک مناسب آلے کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر آپ کسی درخت کی موٹائی یا اپنے سینے کا سائز ناپنے کے لیے میٹر اسکیل کا

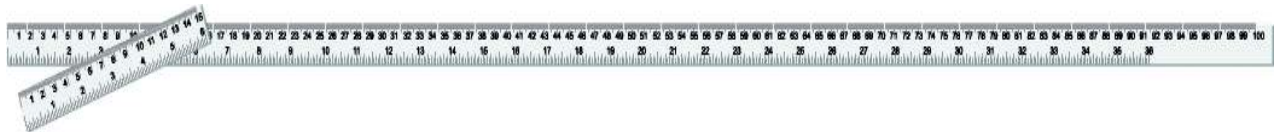
درمیانی فاصلے کے ذریعے کی۔ یونان کے لوگ اپنے قدموں کے ذریعے پیمائش کیا کرتے تھے۔

قدیم ہندوستان میں چھوٹی لمبائیوں کی پیمائش کے لیے انگل (انگلی) یا مٹھی کا استعمال کیا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ ہندوستان کے بہت سے شہروں میں پھول بیچنے والے آج بھی مالاؤں کی لمبائی کو ناپنے کے لیے بازو کو لمبائی کی اکائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے جسمانی حصے سہولت کے اعتبار سے لمبائی کی اکائی کے طور پر استعمال کیے جا رہے ہیں۔

حالانکہ ہر ایک فرد کا جسم مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیمائش میں ابہام پیدا ہو سکتا ہے۔ 1790 میں فرانس میں پیمائش کی معیاری اکائی قائم کی گئی جسے میٹرک سسٹم (Metric System) کہا گیا۔

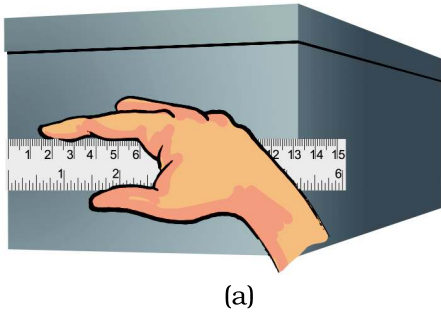
پیمائش میں یکسانیت کے لیے، پوری دنیا کے سائنس دان پیمائش کی معیاری اکائیں کے سیٹ پر متفق ہو گئے۔ آج کل استعمال کیا جانے والا اکائیوں کا نظام SI نظام (International System of Units) کہلاتا ہے۔ لمبائی کی SI اکائی میٹر ہے۔ میٹر اسکیل کو شکل 10.6 میں دکھایا گیا ہے۔ آج کے جیومیٹری بکس میں موجود اسکیل بھی یہاں دکھایا گیا ہے۔

ہر ایک میٹر (m) 100 مساوی حصوں میں تقسیم ہوتا ہے، ہر ایک حصہ سینٹی میٹر (cm) کہلاتا ہے۔ ہر ایک سینٹی

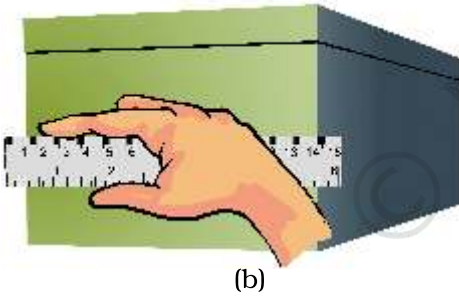


شکل 10.6 ایک میٹر کا پیمانہ اور 15cm کا پیمانہ

چاہئے۔ آپ اسکیل کے کسی دوسرے مکمل نشان کا استعمال کر سکتے ہیں مثلاً 1.0 cm [شکل 10.8 (b)] اس کے بعد دوسرے سرے کی ریڈنگ میں سے اس ریڈنگ کو گھٹا دیجیے۔ مثال کے طور پر شکل 10.8 (b) میں ایک سرے کی ریڈنگ 1.0 cm ہے اور دوسرے سرے کی ریڈنگ 14.3 cm ہے۔ اس طرح شے کی لمبائی $(14.3 - 1.0)$ cm یعنی 13.3 cm ہے۔



(a)



(b)

شکل 10.8 ٹوٹے ہوئے کناروں والے پیمانے کو رکھنے کا (a) صحیح طریقہ اور (b) غلط طریقہ

3- پیمائش کے وقت آنکھ کی صحیح پوزیشن بھی بہت اہم ہے۔ آپ کی آنکھ اس نقطے کے ٹھیک سامنے ہونی چاہئے۔ جہاں آپ پیمائش کر رہے ہیں جیسا کہ شکل 10.9 میں دکھایا گیا ہے۔ پوزیشن 'B' آنکھ کی صحیح پوزیشن ہے۔ نوٹ کیجیے کہ پوزیشن 'B' میں ریڈنگ 7.5 cm ہے۔ پوزیشن 'A' اور 'C' میں ریڈنگ مختلف ہو سکتی ہیں۔

استعمال نہیں کر سکتے۔ اس کے لیے پیمائش فیتہ زیادہ موزوں ہے۔ چھوٹی پیمائشوں مثلاً پنسل کی لمبائی کی پیمائش کے لیے آپ اپنے جیومیٹری بکس میں رکھے ہوئے 15cm اسکیل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

لمبائی کی پیمائش کرتے وقت ہمیں مندرجہ ذیل احتیاط برتنی چاہئے۔

1- اسکیل کو شے کی لمبائی کے ساتھ سٹا کر رکھیے جیسا کہ شکل 10.7 میں دکھایا گیا ہے۔



(a)



(b)

شکل 10.7 پیمائش کی جانے والی لمبائی پر پیمانہ رکھنے کا طریقہ (a) درست اور (b) غلط

2- کچھ اسکیل میں سرے ٹوٹے ہوئے ہو سکتے ہیں۔ اس قسم کے اسکیل میں آپ کو صفر نشان واضح نظر نہیں آئے گا (شکل 10.8 (a))۔ اس صورت میں آپ کو اپنی پیمائش اسکیل کے صفر نشان سے نہیں شروع کرنی

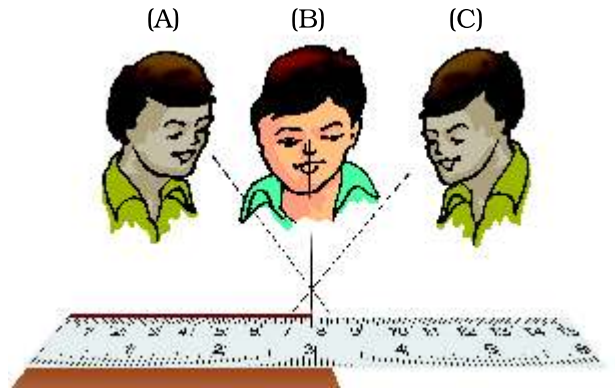
مختلف طلباء کے ذریعے اخذ کیے گئے نتائج کا بغور مطالعہ کیجیے۔ کالم کے نتائج ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں کیونکہ مختلف طلباء میں بالشت کی لمبائی مختلف ہو سکتی ہے۔ کالم 3 کے نتائج کو دیکھیے جو کہ میٹر اسکیل کا استعمال کر کے حاصل کیے گئے ہیں۔ نتائج ایک دوسرے کے بہت زیادہ قریب ہیں، لیکن، کیا وہ ایک دوسرے کے مساوی ہیں اگر نہیں تو کیا آپ کو اس کی وجہ نظر آتی ہے؟ ہر ایک نے ایک ہی اسکیل کا استعمال کیا ہے مختلف بالشت کا نہیں۔ اس فرق کی وجہ مشاہدات میں ہونے والی غلطی ہے۔ اعلیٰ جماعتوں میں ہم پیمائش میں اس قسم کی اغلاط کو جاننے اور ان سے نمٹنے کی اہمیت کو سیکھیں گے۔

10.6 کسی خط منحنی کی پیمائش کرنا (Measuring the Length of a Curved Line)

ہم کسی خط منحنی کی لمبائی کی پیمائش براہ راست میٹر اسکیل سے نہیں کر سکتے۔ خط منحنی کی لمبائی کی پیمائش کے لیے ہم دھاگے کا استعمال کر سکتے ہیں۔

عملی کام 4

خط منحنی AB کی پیمائش کرنے کے لیے دھاگے کا استعمال کیجیے (شکل 10.10)۔ دھاگے کے ایک سرے پر گانٹھ لگائیے۔ اس گانٹھ کو نقطہ A پر رکھیے۔ اب دھاگے کے ایک چھوٹے سے حصے کو خط کی لمبائی کے ساتھ اپنے انگوٹھے وانگلی کی مدد سے کھینچ کر رکھیے۔ اس سرے پر دھاگے کو پکڑ لیے۔ دوسرے ہاتھ کی مدد سے اس دھاگے کو خط منحنی کے ساتھ آگے



شکل 10.9 اسکیل سے ریڈنگ لیتے وقت آنکھ کی B پوزیشن صحیح ہے

عملی کام 3

پہلے بالشت کا استعمال کر کے اور پھر میٹر اسکیل کا استعمال کر کے اپنے کسی ساتھی کی اونچائی کی پیمائش کیجیے۔ اس کے لیے آپ اپنے دوست سے کہیے کہ وہ اپنی پیٹھ کو دیوار کے سہارے لگا کر کھڑا ہو جائے۔ اس کے سر کے ٹھیک اوپر دیوار پر ایک نشان لگائیے۔ اب فرش سے لے کر اس نشان تک کے فاصلے کی پیمائش پہلے اپنی بالشت اور پھر میٹر اسکیل کی مدد سے کیجیے۔ دیگر طلباء کو بھی اس لمبائی کی پیمائش اسی طرح کرنے دیجیے۔ سبھی مشاہدات کو جدول 10.3 میں درج کیجیے۔

جدول 10.3 اونچائی کی پیمائش

پیمائش کرنے والے کا نام	اونچائی بالشت میں	اونچائی سینٹی میٹر میں

گھر، فیکٹری، پتھر، گھوڑا، گیند، بلا، چلتی ہوئی ریل گاڑی، سلائی مشین، دیوار گھڑی، اور ہاتھ گھڑی کی سوئیاں وغیرہ شامل ہیں؟ اپنی فہرست میں زیادہ سے زیادہ اشیا کو شامل کیجیے۔

ان میں سے کون کون سی چیزیں حرکت میں ہیں؟ کون سی چیزیں سکون کی حالت میں ہیں؟

جدول 10.4 متحرک اور غیر متحرک اشیا

غیر متحرک اشیا	متحرک اشیا
گھر	اڑتی ہوئی چڑیا
میز	گھڑی کی سیکنڈ والی سوئی
گھڑی	

آپ نے کس طرح پتہ لگایا کہ کوئی چیز حرکت میں ہے یا سکون کی حالت میں ہے؟ شاید آپ نے دیکھا ہوگا کہ چڑیا کچھ وقت کے بعد اپنے پہلے مقام پر نہیں ہے جبکہ میز اس جگہ قائم ہے۔ اس بنا پر آپ اس بات کا یقین کرتے ہیں کہ کوئی چیز حرکت میں ہے یا پھر سکون کی حالت میں ہے۔

عملی کام 6

کاغذ کی ایک بڑی سی شیٹ لے کر اسے زمین پر بچھائیے اور اس کے اوپر تھوڑی سی شکر رکھ دیجیے۔ ممکن ہے چیونٹیاں اس شکر کی جانب متوجہ ہوں اور کچھ ہی دیر میں آپ دیکھیں گے کہ متعدد چیونٹیاں کاغذ کی شیٹ پر ریگ رہی ہیں۔ جب کوئی چیونٹی کاغذ پر چلنا شروع کرے تو پنسل کی مدد سے اس جگہ پر نشان لگائیے (شکل 10.11)۔ جیسے جیسے یہ کاغذ کے اوپر حرکت کرتی ہے تو اس کی مختلف پوزیشن کی پنسل سے



شکل 10.10 دھاگے کی مدد سے خط منحنی کی لمبائی کی پیمائش کرنا

بڑھائیے۔ اس عمل کو اس وقت تک دہرائیے جب تک کہ خط منحنی کا نقطہ B نہ آجائے۔ اس دھاگے پر اس جگہ نشان لگائیے جہاں یہ نقطہ B کو مس کرتا ہے۔ اب دھاگے کو میٹر اسکیل کے اوپر پھیلایئے۔ دھاگے کی گانٹھ اور آخری نشان کے درمیان کے فاصلے کی پیمائش کیجیے۔ اس سے خط منحنی AB کی لمبائی حاصل ہوگی۔

ہم دیکھتے ہیں کہ لمبائی اور فاصلوں کی بالکل صحیح پیمائش کرتے وقت ہمیں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان فاصلوں کی پیمائش کے لیے ہمیں کچھ معیاری اکائیوں اور آلات کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اپنے نتائج دوسروں کو بتا سکیں۔

10.7 ہمارے اطراف میں متحرک چیزیں (Moving Things Around Us)

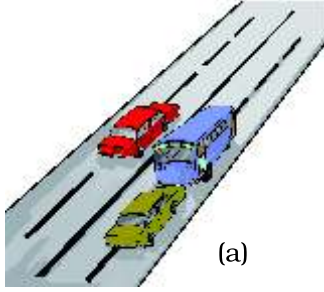
عملی کام 5

ان اشیا پر غور کیجیے جنہیں آپ نے حال ہی میں دیکھا ہے۔ انہیں جدول 10.4 میں درج کیجیے۔ اسکول کا بستہ، مجھڑ، میز، ڈیسک پر بیٹھے ہوئے لوگ، متحرک افراد۔ کیا آپ کی فہرست میں تتلی، کتا، گائے، آپ کا ہاتھ، ایک چھوٹا بچہ، پانی میں مچھلی،

10.8 حرکت کی اقسام

(Types of Motion)

آپ نے سڑک پر موٹر گاڑیوں، پریڈ کے دوران فوج کے جوانوں کا مارچ پاسٹ یا گرتے ہوئے پتھر کی حرکت کا



(a)

مشاہدہ کیا ہوگا (شکل 10.12)۔ یہ کس قسم کی حرکت ہے؟ 100 میٹر کی دوڑ میں حصہ لینے والا کھلاڑی بھی مستقیم راستے



(b)

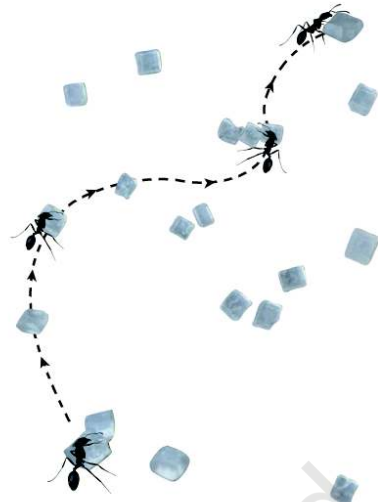
شکل 10.12 خطی حرکت کی کچھ مثالیں

(Straight Track) پر دوڑتا ہے۔ کیا آپ اپنے اطراف سے اس قسم کی کچھ اور مثالیں دے سکتے ہیں۔

ان سبھی مثالوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ چیزیں خط مستقیم پر حرکت کرتی ہیں۔ اس قسم کی حرکت خطی حرکت (Rectilinear Motion) کہلاتی ہے۔

عملی کام 7

ایک پتھر لیجیے اور اسے دھاگے سے باندھ کر اپنے ہاتھوں سے گھمائیے۔ پتھر کی حرکت کا مشاہدہ کیجیے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پتھر ایک دائری راستے پر حرکت کرتا ہے۔



شکل 10.11 چپوٹی کی حرکت

نشاندہی کیجیے۔ کچھ دیر کے بعد کاغذ کو ہلا کر اس کے اوپر سے چینی اور چپوٹی دونوں کو ہٹا دیجیے۔ سبھی نشانات کو ایک دوسرے سے منسلک کیجیے اور تیر کے نشان کی مدد سے چپوٹی کی حرکت کی سمت کو ظاہر کیجیے۔ آپ کے ذریعے لگایا گیا ہر ایک نشان اس مقام کو ظاہر کرتا ہے جہاں تک چپوٹی نے کچھ سیکنڈ کے وقفے سے حرکت کی ہے۔

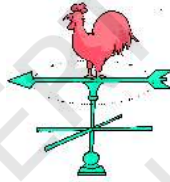
حرکت وقت کے ساتھ کسی شے کے مقام میں کس قسم کی تبدیلی معلوم ہوتی ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟

اشیا کی گروپ بندی کے عملی کام 5 میں آپ نے گھڑی، سلائی مشین یا بجلی کے پنکھے کو کس زمرے میں رکھا ہے؟ کیا یہ سبھی اشیا ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتی ہیں؟ نہیں؟ کیا آپ ان کے کسی حصے میں حرکت دیکھتے ہیں؟ پنکھے کے بلیڈ اور گھڑی کی سوئیاں۔ کیا یہ حرکت میں ہیں؟ کیا ان کی حرکت ریل گاڑی کی حرکت کی طرح ہی ہے؟ آئیے اب حرکت کی کچھ اقسام پر نظر ڈالتے ہیں جس سے ان مختلف حرکات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

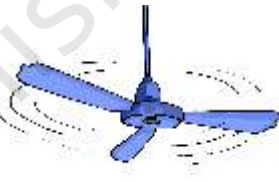
اس حرکت میں پتھر اور آپ کے ہاتھ کے درمیان کا فاصلہ وہی رہتا ہے۔ اس قسم کی حرکت دائری حرکت (Circular Motion) کہلاتی ہے (شکل 10.13)۔



(a)



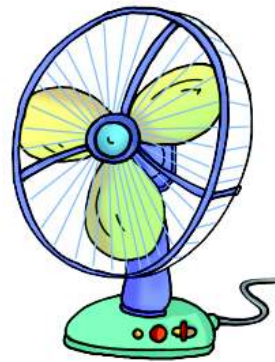
(b)



(c)

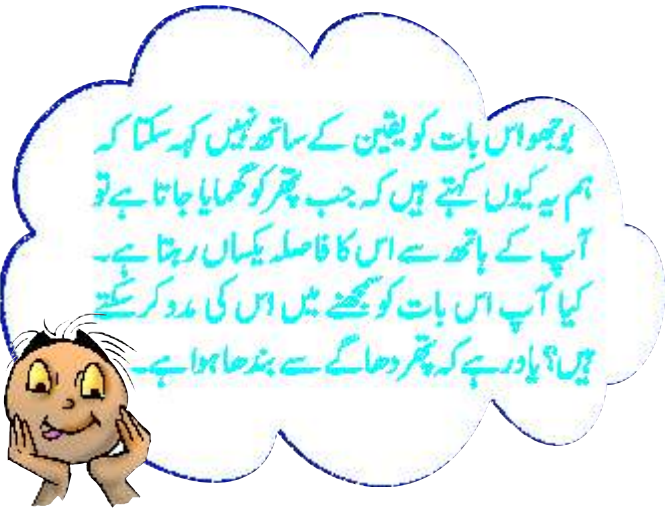
شکل 10.13 دائری حرکت میں کچھ اشیاء

بجلی کے پنکھے کے بلیڈ یا گھڑی کی سوئیوں پر بنے ہوئے کسی نشان کی حرکت دائری حرکت کی مثالیں ہیں۔



بجلی کا پنکھا اور گھڑی خود حرکت نہیں کرتے لیکن پنکھے کے بلیڈ اور گھڑی کی سوئیاں حرکت کرتی ہیں۔ اگر ہم پنکھے کے بلیڈ اور گھڑی کی سوئیوں پر کوئی نشان بنا دیتے ہیں تو اس نشان کا پنکھے کے مرکز یا Clock Face سے فاصلہ حرکت کے دوران بھی وہی رہتا ہے۔

نشان کا پنکھے کے مرکز یا Clock Face سے فاصلہ حرکت کے دوران بھی وہی رہتا ہے۔



بوجھو اس بات کو یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ ہم یہ کیوں کہتے ہیں کہ جب پتھر کو گھمایا جاتا ہے تو آپ کے ہاتھ سے اس کا فاصلہ یکساں رہتا ہے۔ کیا آپ اس بات کو سمجھنے میں اس کی مدد کر سکتے ہیں؟ یاد رہے کہ پتھر دھاگے سے بندھا ہوا ہے۔

کچھ معاملوں میں شے کچھ وقت کے بعد اپنی حرکت کو دہراتی ہے۔ اس قسم کی حرکت دوری حرکت (Periodic Motion) کہلاتی ہے۔ ایک پتھر لے کر اسے کسی دھاگے کی مدد سے باندھ دیجیے جو کہ آپ نے عملی کام 6 میں استعمال کیا تھا۔ دھاگے کو اپنے ہاتھ میں پکڑیے اور پتھر کو اس میں لٹکا رہنے دیجیے۔ دوسرے ہاتھ سے پتھر کو ایک طرف کھینچے اور چھوڑ دیجیے۔ یہ ایک پینڈولم ہے۔ کوئی چیز جس سے بہت لطف آتا ہے اور جس سے ہمیں دوری حرکت کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ پینڈولم کی حرکت، آگے پیچھے حرکت کرنے والی درخت کی شاخ، جھولے پر کسی بچے کی حرکت، گٹار کے تار کی حرکت یا طبلے کی جھلی کی حرکت یہ سبھی دوری حرکت کی مثالیں ہیں جہاں شے یا اس کا کوئی حصہ کسی مقررہ وقفے کے بعد اپنی حرکت کو دہراتا ہے (شکل 10.14)۔

کیا آپ نے عملی کام 5 میں سلائی مشین کا مشاہدہ کیا ہے؟ مشین اپنی جگہ رہتی ہے جبکہ اس کا پھیرہ دائری حرکت کرتا ہے۔ اس میں ایک سوئی بھی ہوتی ہے جو پیسے کی حرکت کے

ساتھ ساتھ مسلسل اوپر نیچے حرکت کرتی ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟ سوئی کی حرکت دوری حرکت ہے۔

کیا آپ نے زمین پر گیند کی حرکت کا قریب سے مشاہدہ کیا ہے؟ یہاں گیند زمین پر لڑھکتی ہے اور زمین پر آگے کی طرف حرکت کرتی ہے۔ اس طرح گیند کی حرکت خطی حرکت کے ساتھ ساتھ گردشی حرکت بھی ہے۔ کیا آپ کچھ اور مثالوں پر غور کر سکتے ہیں جہاں شے کی حرکت کئی قسم کی حرکات کا مجموعہ ہے؟

ہم نے کئی پیمائشی عملی کام انجام دیے اور مختلف قسم کی حرکات پر بحث کی ہے۔ ہم نے دیکھا کہ حرکت کسی شے کے مقام میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلی ہے۔ مقام میں تبدیلی کا یقین فاصلے کی پیمائش کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ حرکت کتنی تیز یا سست ہے۔ زمین پر کسی گھونگھے کی حرکت تتلی کا ایک پھول سے دوسرے پھول پر منڈرانا۔ دریا کا صاف شفاف سنگریزوں کے ہمراہ بہاؤ۔ ہوا میں ہوائی جہاز کی پرواز، چیٹ طیاروں کے نشان زمین کے اطراف چاند کی حرکت، ہمارے جسم میں خون کا بہاؤ۔ ہمارے اطراف میں ہونے والی حرکات ہیں۔



(a)



(b)



(c)



(d)



(e)

شکل 10.14 دوری حرکت کی مثالیں

کلیدی الفاظ



فاصلہ
حرکت
خطی حرکت
پیمائش کی اکائیاں

دائری حرکت
پیمائش
حرکت
SI اکائیاں

خلاصہ

- ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے نقل و حمل کے مختلف ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- پرانے زمانے میں لوگ پیروں کی لمبائی، انگلی کی چوڑائی، قدم کے فاصلے کا استعمال پیمائش کی اکائیوں کے طور پر کرتے تھے، اس سے ابہام پیدا ہوتا تھا اور پیمائش کے یکساں نظام کی ابتدا ہوئی۔
- اب، ہم پیمائش کے بین الاقوامی نظام (SI Units) کا استعمال کرتے ہیں یہ پوری دنیا میں قابل قبول ہے۔
- لمبائی کی SI اکائی میٹر ہے۔
- مستقیم راستے پر ہونے والی حرکت خطی حرکت کہلاتی ہے۔
- دائری حرکت میں شے اس طرح حرکت کرتی ہے کہ کسی متعینہ نقطے سے اس کا فاصلہ وہی رہتا ہے۔
- وہ حرکت جو ایک مقررہ وقفے کے بعد دہرائی جاتی ہے، دوری حرکت کہلاتی ہے۔

مشقیں

- 1- ہوا، پانی اور زمین پر استعمال کیے جانے والے نقل و حمل کے ذرائع کی دو دو مثالیں پیش کیجیے۔
- 2- خالی جگہیں پُر کیجیے:
 - (i) ایک میٹر..... سینٹی میٹر کے برابر ہوتا ہے۔
 - (ii) پانچ کلو میٹر..... میٹر کے برابر ہوتا ہے۔
 - (iii) جھولے پر کسی بچے کی حرکت..... ہے۔
 - (iv) سلائی مشین کی سوئی کی حرکت..... ہے۔
- 3- قدم کی لمبائی کو پیمائش کی معیاری اکائی کے طور پر استعمال کیوں نہیں کیا جاسکتا؟
- 4- مندرجہ ذیل لمبائیوں کو ان کی قدر کی بڑھتی ہوئی ترتیب میں لکھئے۔
1 میٹر، 1 سینٹی میٹر، 1 کلو میٹر، 1 ملی میٹر
- 5- ایک شخص کی اونچائی 1.65 m ہے۔ اسے cm اور mm میں ظاہر کیجیے۔
- 6- رادھا کے گھر اور اس کے اسکول کے درمیان کا فاصلہ 3250m ہے۔ اس فاصلے کو کلو میٹر میں ظاہر کیجیے۔

- 7- سویٹر بننے والی سلائی کی پیمائش کرتے وقت اسکیل کے ایک سرے کی ریڈنگ 3.0 cm اور دوسرے سرے کی ریڈنگ 33.1 cm ہے۔ سلائی کی لمبائی معلوم کیجیے۔
- 8- سائیکل اور بجلی کے پنکھے (جب سوچ آن ہو) کی حرکت میں یکسانیت اور فرق لکھیے۔
- 9- فاصلے کی پیمائش کے لیے آپ چکدار پیمائشی فیتے کا استعمال کیوں نہیں کر سکتے؟ چکدار پیمائش فیتے کے ذریعے کی گئی کسی فاصلے کی پیمائش کا کسی اور سے ذکر کرتے وقت کیا ممکنہ مسئلہ درپیش آ سکتا ہے؟
- 10- دوری حرکت کی دو مثالیں پیش کیجیے۔

مجوزہ پروجیکٹ اور سرگرمیاں

- 1- اپنے کلاس روم کا نقشہ بنائیے۔ فرش پر گیند کو لڑھکائیے اپنے نقشے میں اس جگہ نشان لگائیے جہاں سے گیند نے لڑھکنا شروع کیا تھا اور وہاں بھی جہاں گیند رک گئی۔ گیند لڑھکنے کے راستے کو دکھائیے۔ کیا گیند نے خط مستقیم پر حرکت کی ہے؟
- 2- دھاگے اور اسکیل کی مدد سے ہر ایک طالب علم کو اپنے پیر کی لمبائی کی پیمائش کرنے دیجیے۔ پوری کلاس کے ذریعے پیمائش کی گئی پیروں کی لمبائی کا بار براف بنائیے۔